وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اعْتِدَائِكَ وَقَدَعْتَ نَفْسَكَ فَهِيَ

اور کس وجہ سے اپنے ظلم کی دھار کو کند نہیں کرتا اور اپنے نفس کو کس وجہ سے باز نہیں رکھتا

أَكْبَرُ أَعْدَائِكَ + أَمَا الْحِمَامُ مِيعَادُكَ + فَمَا

حالانکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے کیا موت تیرا وعدہ نہیں ہے پس کیا چیز تیرے

إِعْدَادُكَ + وَبِالْمَشِيبِ إِنْذَارُكَ + فَمَا أَعْذَارُكَ

پاس توشہ کی ہے اور کیا تیری پیرانہ سالی نے تجھے نہیں ڈرایا پس تیرے پاس کیا عذر ہے

وَفِي اللَّحْدِ مَقِيلُكَ + فَمَا قِيلُكَ + وَإِلَى اللهِ مَصِيرُكَ

اور تجھے قبر میں سونا ہے پس تو کیا جواب دے گا اور اللہ ہی کی طرف تیرا لوٹنا ہے

فَمَنْ نَصِيرُكَ + طَالَمَا أَيْقَظَكَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ +

پس تیری کون مدد کرے گا اور بہت عرصہ سے زمانہ تجھ کو جگا رہا ہے پس تکلف تو سو رہا ہے

وَجَذَبَكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ + وَتَجَلَّتْ لَكَ

اور وعظ و نصیحت تجھ کو کھینچ رہے ہیں پس تکلف تو پیچھے ہٹتا ہے اور سامان عبرت تیرے سامنے

الْعِبَرُ + فَتَعَامَيْتَ + وَحَصْحَصَ لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ

روشن ہے پس تکلف تو اندھا بن رہا ہے اور بہت مرتبہ تیرے لئے حق ظاہر ہوا لیکن تو نے اسمیں شک کیا

(تشریح لغات) ۱؎ قوله فللت از باب نصر فل بالفتح ف و تشدید لام دھار کا کند ہونا ۱۲ ۲؎ قوله شباة اصل میں شبوة تھا دھار بچھو کا ڈنک زرد بچھو بلا اس کی نوک تیزی ہر شے کی اس گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جو شہزور ہو باوجود لگام کے قبضہ میں نہ آئے جمع شباة شبوات ۱۲ ۳؎ قوله اعتدائك يقال اعتدى الحق وعن الحق وفوق الحق یعنے تجاوز کیا وعلی فلان ظلم کیا از نصر ظلم کرنا (عدو) دشمن دوست کی ضد جمع اعداء جمع الجمع اعادی ۱۲ ۴؎ قوله قدعت از باب فتح لگام پھیرنا کسی شخص کو کسی چیز سے باز رکھنا از منتخب ۱۲ ۵؎ قوله اكبر اس کی

شباب. بوڑھا ہونا قال اللہ تعالیٰ اشتعل الراس شيبا اور جن عورتوں کے بال سپید ہو گئے ہوں اسکو شیبا نہیں کہینگے بلکہ شمطاء کہینگے ۱۲ ۶؎ قوله المحد قبر جمع لحود ۱۲ ۷؎ قوله طالما اسمیں طال فعل ماضی ہے اسپر ما کافہ داخل کر دیا گیا ہے اسلئے کہ یہ فاعل کو نہیں چاہتا جیسے کہ قلما و ربما و انما وغیرہ پر یہ مذہب ابن جنی و دیگر محققین کا ہے اور ابن درستویہ علاوہ نعم و بئس کے اور کسی فعل پر ما کافہ کو نہیں داخل کرتے ۱۲ ۸؎ قوله الدهر طول زمانہ مدت دراز (قرن) اسمیں علماء لغت کا اختلاف بہت زیادہ ہے لیکن اصح قول یہ ہے کہ سو سال کا ہوتا ہے (الامد محدود) ایک ہزار سال کا (الحیل) بھی سو سال کا ہوتا ہے اور (عصر) مثل دہر کے ہے (حقبہ) چالیس سال کا ہوتا ہے اور بعضوں کے نزدیک اسّی سال کا ہوتا ہے (طبق) زمانہ کے ایک حصہ کو کہتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک بیس سال کا ہوتا ہے ۱۲ ۹؎ قوله تناعست يقال تناعس نیند بنے والا ہو سو گیا از تناعست السوق کساد بازاری ہوئی ہو از باب فتح و نصر نعس کند ہونا سونے کے قریب ہونا اونگھنا قال اللہ تعالیٰ اذ يغشيكم النعاس ۱۲ ۱۰؎ قوله تقاعست التقاعس بہ تکلف کوزہ پشت بننا متاخر ہونا پیچھے ہٹنا ہے ۱۱؎ قوله تعاميت التعامى بطور خود اندھا بننا از باب سمع نابینا ہونا اندھا ہونا قلب کی روشنی کا فنا ہونا جاہل ہونا ۱۲

۱۲؎ قوله حصحص حصحصة پوشیدہ ہونے کے بعد ظاہر ہوا۔ قال اللہ تعالیٰ الآن حصحص الحق ۱۲ ۱۳؎ قوله فتماريت اے شک کیا انکار کرنا لڑائی جھگڑا کرنا۔ قال اللہ تعالیٰ افتمارونه

Scanned with CamScanner

وَاذْكُرُكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ + وَأَمْكَنَكَ أَنْ

موت تجھ کو اپنی یاد دلاتی ہے پس بہ تکلف تو نے اسکو بھلا دیا تیرے لیے غم خواری کرنا

تُوَاسِيَ فَمَا آسَيْتَ تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوعِيهِ + عَلَى

زیادہ آسان ہو لیکن تو نے اسکو نہیں کیا تو اپنے جمع کیے ہوئے پیسون کو اس

ذِكْرٍ تَعِيهِ وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِيهِ + عَلَى بِرٍّ تُولِيهِ

نصیحت پر کہ جسکا تو خیال رکھے ترجیح دیتا ہے اور زیادہ پسند کرتا ہے شاندار محل کو

وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ + إِلَى زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ

بخشش کرنے سے اپنے اس رہنما سے کہ جس سے ہدایت طلب کر سکتا ہے

وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيهِ + عَلَى ثَوَابٍ

اعراض کرکے توشون کیطرف متوجہ ہوتا ہے خریداری ثواب کے مقابلہ مین پسندیدہ کپڑے کی

تَشْتَرِيهِ + يَوَاقِيتُ الصِّلَاتِ أَعْلَقُ بِقَلْبِكَ

محبت کو ترجیح دیتا ہے بیش بہا بخششیں اور قیمتی جواہرات تیرے دل کو

مِنْ مَوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ وَمُغَالَاتُ الصَّدُقَاتِ

اوقات نماز سے زیادہ فریفتہ کرنے والے ہین عورتون کا زیادہ مہر باندھنا تیرے

آثَرُ عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاتِ الصَّدَقَاتِ + وَ

نزدیک پے درپے خیرات کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور طرح طرح کے

(تشریح لغات) ۱ـه قوله تناسیت از باب تفاعل بھول جانا ماخوذ نسیان از باب سمع بھولنا ۱۲ ۲ـه قوله تواسی از مواساۃ غمگین ہونا اور سمع سے بھی غمگین ہونے کے معنے آتے ہین قال اللہ تعالٰے فلا تاس علی القوم الکافرین واز نصر آسا یاسو ملامت کرنا۔ دوا کرنا ۱۲ ۳ـه قوله توعیه مصدره ایعاء کسی چیز کو برتن مین رکھنا ماخوذ وعاء بمعنے برتن واز باب ضرب نگاہ رکھنا حفاظت کرنا ۱۲ ۴ـه قوله تعیه از وعی یاد کرنا حدیث یا قرآن وغیرہ کا حفظ کرنا قال اللہ تعالٰی لنجعلها لکم تذکرة وتعیها ۱۲ ۵ـه قوله تعلیه از اعلاء بلند کرنا ۱۲ ۶ـه قوله تولیه مصدره ایلاء بخشش کرنا ماخوذ من الولی نزدیک ہونا ۱۲ ۷ـه قوله ترغب از باب سمع رغبت کرنا اسکے تین صلے آتے ہین الی وفی بمعنے کسی چیز کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا اور بصلہ عن اعراض کرنے کے معنے مین آتا ہے لیکن بہ نسبت الی کے فی مین زیادہ مبالغہ ہوتا ہے ۱۲ ۸ـه قوله تستهدیه یہان پر دو فعل ہین اول فعل ہدایۃ سے مشتق ہے بمعنے ہدایت طلب کرنا اور دوسرا فعل ہدیۃ سے مشتق ہے یعنے ہدیہ کے طور پر طلب کرنا چاہا ۱۲ ۹ـه قوله ثواب اعمال کا بدلہ جزا مزدوری خواہ اعمال بھلے ہون یا برے لیکن زیادہ تر اعمال خیر کی جزا کیلئے آتا ہے اسکے مقابل لفظ عذاب آتا ہے اور صواب بصاد جملہ مقابل خطا ہے ۱۲ ۱۰ـه قوله تشتریه حاصل کرنا خریدنا ۱۲ ۱۱ـه قوله یواقیت جمع یاقوت قال اللہ تعالٰی کانهن الیاقوت والمرجان یہان پر مراد یواقیت الصلات سے عمدہ عطایا ہین ۱۲ ۱۲ـه قوله مواقیت جمع میقات کی بمعنے وقت قال اللہ تعالٰے قل ہی مواقیت للناس والحج وفی التنزیل العزیز ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا ۱۲ لسان العرب ۱۳ـه قوله مغالات گران کرنا واز باب نصر حد سے بڑھ جانا ہے ۱۴ـه قوله الصدقات واحدہ صدقۃ وہ مال جو ثواب حاصل کرنے کی نیت سے دیا جائے قوله تعالٰے انما الصدقات للفقراء اور اس کو صدقہ اس لئے کہتے ہین کہ یہ صدق دل سے خرچ کیا جاتا ہے اور صَدُقَۃ مہر کو بھی کہتے ہین اس لئے کہ شوہر عورت کو صدق دل سے دیتا ہے ۱۲ افادات اعزازیہ لتوضیح مقامات حریریہ۔